ہے۔ بچوں کی تربیت سے متعلق ڈاکٹر عبداللہ ناصح علوان کی کتاب ''تربیۃ الأولاد فی الاسلام'' بھی ایک بہترین اور مفصل کتاب ہے۔ ایک کتاب ''حقوق الأولاد بین الشریعۃ والقانون'' بھی ہے، جو ڈاکٹر بدران کی ہے، جس میں انہوں نے بچوں کو اسلام کے عطا کردہ حقوق، نیز موجودہ زمانہ میں رائج بچوں سے متعلق قوانین کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب دارالعلوم دیوبند کے فاضل مولانا محمد نعمت اللہ قاسمی کی تالیف اور ان کے ''تخصص فی الفقہ'' کا سندی مقالہ ہے، یہ کتاب بھی بچوں سے متعلق احکام وحقوق کے بارے میں ہے، کتاب میں تین مرکزی ابواب قائم کئے گئے ہیں: پہلے باب میں نومولود کے چند بنیادی حقوق اور اس سے متعلق احکام ومسائل کا ذکر کیا گیا ہے، دوسرے باب میں بچوں سے متعلق احکام ومسائل کو جمع کیا گیا ہے، اس کی ترتیب میں عموماً ''ہدایہ'' کی پیروی کی گئی ہے، تیسرے باب میں بچوں سے متعلق حقوق تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ ہر بات اور ہر مسئلہ باحوالہ لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ گرچہ یہ ایک علمی اور تحقیقی کتاب ہے، مگر انداز بیان ایک سادہ، عام فہم اور دل نشین ہے کہ عوام وخواص دونوں اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، اردو زبان میں اس موضوع پر یہ پہلی جامع کتاب ہے جس پر فاضل مؤلف اہل علم اور عام مسلمانوں کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

یہ کتاب جاذب نظر ٹائٹل، مضبوط جلد بندی اور معیاری کمپوزنگ وطباعت کے ساتھ ادنیٰ درجے کے کاغذ پر چھپی ہے۔ البتہ عربی عبارتوں میں قواعد املاء وترقیم کی رعایت اگر کی جاتی تو کتاب کو مزید چار چاند لگ جاتے۔

تاریخ کے بکھرے موتی: مرتب: مولانا محمد اصغر کرنالوی، ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، صفحات: 524، سائز 23×36/16، قیمت: 250 روپے۔

تاریخ عبرت حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، جس قوم نے تاریخ سے سبق سیکھا اور وہ کبھی ناکام نہیں ہوئی، قرآن کریم میں کئی قوموں کے تاریخی واقعات بیان کئے گئے ہیں جس کی غرض اللہ تعالیٰ نے ﴿فاعتبروا یا اولی الابصار﴾ کہ کر بیان فرمائی۔ غرض تاریخ بشرطیکہ مستند ہو۔ ایک معتبر مصدر ہے۔ کچھ لوگ اس کی مذمت کرتے ہیں۔ مگر یہ ان کی ناواقفیت ہے۔ انہی لوگوں کی تردید میں امام شمس الدین سخاویؒ نے ''الاعلان بالتوبیخ لمن ذم اھل التواریخ'' لکھی، جس میں انہوں نے علم تاریخ کی تعریف، موضوع، غرض وغایت اور فوائد وفضائل بیان کرنے کے بعد مخالفین کی زبردست تردید فرمائی، تاریخ کے اصول وضوابط اور شرائط اور اس علم میں لکھی گئی کتب سے واقفیت کے لئے یہ بہترین کتاب ہے۔ جس کا اردو میں ''اعلان سرزنش بد دشمنان اہل تاریخ'' کے نام سے بہترین ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب بھی ''تاریخ کے بکھرے موتیوں'' پر مشتمل ہے جو دلچسپ تاریخی واقعات، تاریخی تقاریر، تاریخی خطوط، تاریخی نصائح، تاریخی خواب، تاریخی فیصلے، تاریخی فتوحات اور تاریخی جنگوں کے مختصر مگر پراثر حالات کا حسین گلدستہ ہے، جسے فاضل مرتب نے تاریخ کی اکتالیس کتب سے منتخب کیا ہے۔ بقول مرتب اس کتاب کی تالیف کا مقصد ''اہل اسلام کو مطالعۂ تاریخ کی طرف راغب کرنا ہے تاکہ ایک انسان اپنے بزرگوں کے حالات و واقعات پڑھ کر اپنے اندر تبدیلی لائے۔'' غرض یہ ایک قابل قدر علمی کاوش ہے جو عوام وخواص دونوں کے لئے مفید ہے۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی، خوب صورت ٹائٹل، معیاری کمپوزنگ کے ساتھ ادنیٰ درجہ کے کاغذ پر چھپی ہے۔ البتہ کمپوزنگ کی غلطیاں جا بجا موجود ہیں۔

☆☆☆